چوتھا پارلیمانی سال **دسویں اسمبلی**

بلوچستان صوبائی اسمبلی سیکرٹریٹ۔

بروز جمعہ مورخہ 13 /جنوری 2017ء بوقت سہ پہر (3:00) بجے منعقد ہونے والے بلوچستان صوبائی اسمبلی کے اجلاس کی

ترتیب کارروائی۔

1۔ تلاوت قرآن پاک وترجمہ۔

2۔ **وقفہ سوالات**

علیحدہ فہرست میں مندرج سوالات دریافت اور اُن کے جوابات دیئے جائیں گے۔

3۔ **غیر سرکاری کارروائی۔**

i)۔ **قرارداد نمبر 118۔ منجانب:۔ جناب نصر اللہ خان زیرے صاحب، رکن صوبائی اسمبلی۔**

ہرگاہ کہ یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ صوبہ میں قائم "بلوچستان ریزیڈینشل کالجز" کو تعلیمی میدان میں ایک اہم اور منفرد مقام حاصل ہے جس کا واضح ثبوت بورڈ کے سالانہ امتحانات میں پوزیشنز کا حاصل کرنا ہے۔ لیکن افسوس کہ ان کالجز کے ایکٹ 2005 کی شق نمبر 14-A میں ریگولر بجٹ کی بجائے لفظ " گرانٹ " استعمال کیا گیا ہے جس کی وجہ سے ان کالجز میں تعنیات اساتذہ/اہلکاران کے ساتھ ساتھ طلباء میں بھی بے چینی اور احساس محرومی پائی جاتی ہے۔

لہذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ بلوچستان ریزیڈینشل کالجز کے ایکٹ 2005 کی شق نمبر 14-A میں لفظ " گرانٹ " کی بجائے لفظ "ریگولر بجٹ" کے استعمال کو یقینی بنائے۔ تاکہ مذکورہ کالج کے اساتذہ کرام واہلکاران اور طلباء میں پائی جانے والی بے چینی اور احساس محرومی کے خاتمے کا ازالہ ممکن ہو سکے۔

II)۔ **قرارداد نمبر 119 منجانب:۔ جناب آغا سید لیاقت علی صاحب، رکن صوبائی اسمبلی۔**

ہرگاہ کہ سال 2015 میں یوٹیلیٹی سٹورز کارپوریشن آف پاکستان کی جانب سے صوبہ بلوچستان کے یوٹیلیٹی سٹورز کے لیئے اخبارات میں مختلف خالی آسامیوں پر ابتدائی بھرتیوں کے لیئے اشتہارات مشتہر کیئے گئے۔ بے روزگار نوجوانوں نے ملازمت کی حصول کی غرض سے درخواستیں بھی جمع کروائیں۔ لیکن تا حال ان خالی آسامیوں کو پر نہیں کیا گیا ہے۔ جبکہ دوسری جانب صوبہ کے مختلف سٹورز خاص کر ضلع پشین کے یوٹیلیٹی سٹورز میں خدمات سرانجام دینے والے ملازمین بلاوجہ برطرف کردیئے گئے جس کی وجہ سے ان ملازمین اور بے روزگار نوجوانوں میں احساس محرومی اور بے چینی پائی جاتی ہے۔

لہذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے۔ کہ وہ وفاقی حکومت سے رجوع کرے کہ ملازمت سے برطرف کئے گئے صوبہ بلوچستان کے یوٹیلیٹی اسٹورز کے ملازمین کو بحال کرنے کے ساتھ ساتھ مشتہر کردہ آسامیوں پر حق دار امیدواروں کی تعنیاتی بھی عمل میں لائی جائے۔

III)۔ **مشترکہ قرارداد نمبر 120 منجانب:۔ سردار محمد صالح بھوتانی صاحب جناب نصر اللہ خان زیرے صاحب، جناب منظور احمد خان کاکڑ صاحب، اور جناب عبدالماجد ابڑو صاحب اراکین صوبائی اسمبلی۔**

ہرگاہ کہ ایک دور تھا کہ پاکستان انٹرنیشنل ایئر لائنز کا شمار دنیا کے بہترین ایئر لائنز میں ہوتا تھا اور پی آئی اے مشرق وسطیٰ کی ایئر لائنز کو فنی مہارت وتربیت فراہم کرتا تھا۔ لیکن بدقسمتی سے اب پی آئی اے کی حالت انتہائی خستہ اور مایوس کن ہے۔ یہی وجہ ہے کہ لوگ پی آئی اے میں سفر کرنے سے کتراتے ہیں۔ جس کی واضح مثال حال ہی میں چترال سے اسلام آباد آنے والے طیارے کا مس مینجمنٹ کی وجہ سے کریش ہونا ہے جس کی نتیجہ میں 48 قیمتی جانوں کا ضیاع ہونا ہے۔ جبکہ دوسری جانب اس کے کرایہ جات وٹیکسز میں غیر ضروری اضافہ کے باعث ٹکٹ کی اصل رقم میں بے انتہا اضافہ ہو جاتا ہے۔ نیز ٹکٹ کی تبدیلی ومنسوخی پر مبلغ 1500 روپے چارج کیئے جاتے ہیں جو کہ بہت زیادہ ہیں۔ اور عام آدمی خصوصاً مریضوں کی دسترس سے باہر ہے۔

لہذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ وفاقی حکومت سے رجوع کرے کہ پاکستان انٹرنیشنل ایئر لائنز کے کرائے دیگر ایئر لائنز کے مناسب سطح پر لائے جائیں۔ اور خستہ حال طیاروں کے استعمال پر پابندی عائد کرنے کے ساتھ ساتھ ٹکٹ کی منسوخی پر عائد چارجز کی شرط کو ختم کرے اور حکومت کوئٹہ کے لیئے دیگر ایئر لائنز کی آپریشن کا اہتمام کرے تاکہ عوام کو ہوائی سفر کی زیادہ اور بہتر سہولت میسر آسکیں۔

IV) **تہنیتی قرار داد منجانب:۔ محترمہ عارفہ صدیق رکن صوبائی اسمبلی۔**

ہرگاہ کہ یہ بات روز روشن کی طرح عیاں ہے۔ کہ صوبائی حکومت عوامی مشکلات کے حل میں شب وروز مصروفِ عمل ہے۔ خصوصاً بے روزگاری اس صوبے کا ایک بڑا اہم اور سنگین مسئلہ ہے۔ جسکی وجہ سے بیروزگار نوجوان اِنتہائی مایوسی ومحرومی کے عالم میں تھے۔ تاہم صوبائی کابینہ کے اجلاس منعقدہ 10 جنوری 2017 میں 26 ہزار کے قریب خالی آسامیوں پر 90 روز میں تعیناتی کے عمل کی شفاف طریقہ سے مکمل کرنے کا فیصلہ کیا گیا کو صوبہ کے بے روزگار نوجوانوں نے بے حد سراہا ہے اس سے نہ صرف بے روزگار نوجوانوں میں مایوسی ومحرومی کا خاتمہ ہوا ہے۔ بلکہ ان کے مرجھائے ہوئے چہرے بھی کھل اُٹھے ہیں۔ امید واثق ہے کہ ان تعیناتیوں کا عمل وقت مقررہ پر مکمل کیا جائے گا

لہذا یہ ایوان وزیر اعلیٰ بلوچستان وکابینہ کے دیگر اراکین کے اس شاندار فیصلہ پر اُنہیں خراج تحسین پیش کرتا ہے۔

4۔ **ایوان کی کارروائی۔**

قواعد انضباط کار بلوچستان صوبائی اسمبلی 1974 کے قاعدہ 135 کے ذیلی قاعدہ 3 کے بعد نئے ذیلی قاعدے 4 اور 5 (ذیلی مجالس) کا اضافہ۔

جناب عبدالمجید خان اچکزئی صاحب رکن صوبائی اسمبلی قواعد انضباط کار بلوچستان صوبائی اسمبلی 1974 کے قاعدہ نمبر 233 کے تحت مذکورہ قواعد کے قاعدہ نمبر 135 کے ذیلی قاعدہ 3 کے بعد نئے ذیلی قاعدے 4 اور 5 (ذیلی مجالس) میں اضافہ کی بابت مجوزہ ترامیم کی تحریک پیش کرینگے۔

کوئٹہ، **سیکرٹری،**

مورخہ 11 جنوری 2017ء بلوچستان صوبائی اسمبلی۔